2022年5月16日ジャング紙ラホール版3面

پشاور 2 سکھ تاجر قتل، احتجاجاً روڈ بلاک، وزیر اعظم اور وزیر اعلیٰ کا نوٹس

مئی ، 2022 16

پشاور (نمائندہ جنگ) سربند کے بٹہ تل بازار میں ٹارگٹ کلرز نے فائرنگ کر کے سکھ برادری کے دو افراد کو قتل کر دیا اور واردات کے بعد نامعلوم افراد فرار ہو گیا، واقعہ کے بعد سیکھ برادری کے افراد نے صوبائی اسمبلی کے سامنے سڑک کو ہر قسم کی ٹریفک کیلئے بلاک کر کے احتجاجاً مظاہرہ کیا، جبکہ وزیر اعظم شہباز شریف اور وزیر اعلیٰ خیبرپختونخوا نے واقعہ کا نوٹس لیتے ہوئے پولیس حکام سے رپورٹ طلب کر لی ہے، وزیر خارجہ بلا ول بھٹو نے بھی واقعہ پر افسوس کا اظہار کیا ہے، سکھ برادری کے سلجیت سنگھ اور رنجیت سنگھ دکان میں بیٹھے تھے کہ اس دوران نامعلوم افراد نے آ کر انہیں فائرنگ کر کے قتل کر دیا اور فرار ہو گئے۔ فائرنگ کے واقعہ کے بعد بڑی تعداد میں لوگ جمع ہو گئے تھے جبکہ پولیس بھی جمع ہو گئی تھی اور نعشوں کو تحویل میں لیکر مردہ خانے منتقل کیا گیا، پولیس نے جائے وقوعہ سے گولیوں کے خالی خول سمیت دیگر شواہد بھی اکٹھے کئے اور بازار میں موجود بعض افراد کے بیانات بھی قلمبند کئے گئے، پولیس نے سی سی ٹی وی کیمرے کی فوٹیج پر بھی کام شروع کر دیا ہے جبکہ حساس ادارے سے بھی رابطے شروع کر دیے گئے ہیں ۔ مقتول سلجیت سنگھ کی عمر 42 سال جبکہ رنجیت سنگھ کی عمر 38 سال بتائی جاتی ہے جو ڈبگری کے رہائشی ہیں اور بٹہ تل بازار میں ان کی مصالحے کی دکانیں تھیں۔ سی سی پی او پشاور اعجاز خان نے میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ ایک سکھ کو دکان کے اندر جبکہ دوسرے کو دکان کے باہر فائرنگ کر کے شہید کیا گیا، نامعلوم ملزمان نے واردات کیلئے کلاشنکوف کا استعمال کیا جو موٹر سائیکل پر آئے تھے یہ علاقہ باڑہ کے بارڈر پر واقع ہے جبکہ نامعلوم افراد واردات کے بعد شورش زدہ علاقے کی طرف فرار ہو چکے ہیں جہاں آپریشن بھی کیا گیا۔ ریاست مخالف افراد ملک کو کمزور کرنا چاہتے جنہوں نے کسی ایک کمیونٹی کو ٹارگٹ نہیں کیا بلکہ پوری کمیونٹی کو ٹارگٹ کیا گیا۔ انہوں نے مزید کہا کہ یہ واقعہ دہشتگردی کا ہے اور وہ چیک کر رہے ہیں کہ آیا یہ سی ٹی ڈی کی جانب سے ان علاقوں میں جاری آپریشن کا رد عمل تو نہیں یا یہ کوئی اور گروپ ہے جو اپنے مقاصد حاصل کرنا چاہتے ہیں۔